

پانیم - نمبر نو

چوتھی سطر

Jeff Pippenger

2025-04-01

اور جنوب کا بادشاہ غضبناک ہوگا اور نکل کر اُس سے، یعنی شمال کے بادشاہ سے، لڑے گا؛ اور وہ ایک بڑی فوج کھڑی کرے گا، لیکن وہ فوج اُس کے ہاتھ میں کر دی جائے گی۔ اور جب وہ اُس فوج کو شکست دے چکے گا تو اس کا دل مغرور ہو جائے گا؛ اور وہ دسیوں ہزاروں کو گرا دے گا، لیکن اس سے وہ مضبوط نہ ہوگا۔ دانی ایل 11:11، 12.

آیات گیارہ اور بارہ یوکرین اور یورپی یونین پر پوتن کی فتح، اور یوکرینی جنگ میں اس کی فتح کے بعد پوتن کے لیے پیدا ہونے والے اثرات و مضمرات کی نشان دہی کرتی ہیں، جن کی نمائندگی بطلموس کی 217 قبل مسیح میں رافیا میں فتح اور آیت بارہ میں اس کے زوال سے کی گئی ہے۔ ان آیات کا موضوع جنوب کے بادشاہ کا عروج و زوال ہے۔

اب تک یہ مضامین باب گیارہ کی نبوتی سطور کے بنیادی موضوعات کی نشاندہی کرتے رہے ہیں۔ باب میں آگے بڑھنے سے پہلے آیت گیارہ پر کچھ مزید غور درکار ہے۔ دانی ایل باب گیارہ، آیت گیارہ کی مطابقت مکاشفہ باب گیارہ، آیت گیارہ سے ہے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے روح حیات ان میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا ان پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔ مکاشفہ 11:11

2023 میں، اتاہ گہرائی کے گڑھے سے نکلنے والے درندے کے ہاتھوں قتل کیے گئے دو گواہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے۔ ریپبلکن سینگ کی گواہی 2015 میں ڈونلڈ ٹرمپ کے صدارتی انتخاب لڑنے کے اعلان کے ساتھ شروع ہوئی تھی اور 2020 میں اڑدہا، جس کی نمائندگی دنیا کے گلوبلسٹ کرتے ہیں، اور ڈیموکریٹک پارٹی کے گلوبلسٹ ریپبلکن پارٹی کے گلوبلسٹوں (RINO's) کے ساتھ مل کر انتخابات چرا کر جو بائیڈن کو اقتدار میں بٹھا دیا، یوں ڈونلڈ ٹرمپ کو سڑک پر قتل کر دیا۔ پروٹسٹنٹ سینگ جس کی نمائندگی Future for America نامی ادارہ کرتا تھا، اسلام کی جانب سے نیشویل پر حملے کی غلط پیش گوئی پھیلا کر قتل کر دیا گیا۔ 2023 میں ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ دونوں سینگ دوبارہ زندہ ہو گئے۔ آیت گیارہ 2014 میں یوکرین کی جنگ کے آغاز سے لے کر پوتن اور روس کی حتمی فتح تک کی نشاندہی کرتی ہے۔

آیت گیارہ وہ بصری آزمائش ہے جو بالعموم ایڈونٹ ازم کے لیے عدالت پر منتج ہوتی ہے، نیز اُن کے لیے بھی جو 9/11 کی روشنی اور تیسری وائے کی آمد کو قبول کر چکے ہیں؛ مگر بالخصوص یہ ان کے لیے ہے جنہیں اُس پیشگوئی کی روشنی کے مطابق جواب دہ ٹھہرایا جائے گا جس کی مہر جولائی 2023 سے بتدریج کھولی جاتی رہی ہے۔

1989 میں ایڈونٹسٹ ازم کی قیادت کو ایک طرف رکھ دیا گیا، جیسا کہ اس نبوی عرصے میں مسیح کی پیدائش سے تمثیلی طور پر ظاہر ہوا۔ مسیح کے بیتسمہ کے وقت انہوں نے ان شاگردوں کو بلانا شروع کیا جو مسیحی کلیسیا کی "بنیاد" تھے، اور یوں 9/11 کی تمثیل بنتی ہے، جب تیسری "وائے" یعنی اسلام کے ظہور کے ساتھ خداوند نے اپنی قوم کو یرمیاہ کے "پرانے راستوں" کی طرف واپس لوٹایا، جو ایڈونٹسٹ ازم کی بنیادوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 9/11 کو زندوں کی عدالت کا آغاز خدا کے گھر سے ہوا، اور ایڈونٹسٹ ازم نے مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کی روشنی کو بالکل اسی طرح رد کر دیا جیسے یہودیوں نے یسوع کو مسیحا ماننے سے انکار کیا۔ جنہوں نے مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کی روشنی قبول کی، انہیں بعد ازاں 18 جولائی 2020 کی مایوسی کے ذریعے آزمایا گیا۔

جولائی 2023 میں، دانی ایل باب گیارہ کی آیت گیارہ کی روشنی موجودہ حق کے بیرونی سلسلے کی نشاندہی کرتی ہے۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت گیارہ میں پائی جانے والی بیرونی نبوی تکمیل کی وہ روشنی، مکاشفہ باب گیارہ کی آیت گیارہ میں جی اٹھی کنواریوں پر منکشف کی گئی۔ مکاشفہ اس اندرونی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے جسے دانی ایل بیرونی تاریخ کے طور پر کھولتا ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے جولائی 2023 سے منکشف ہونے والی روشنی پر غور کیا ہے دو الگ طبقات کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ جولائی 2023 کے بعد جو لوگ کبھی ساتھ ساتھ چلا کرتے تھے، ان میں سے کچھ اب ساتھ نہیں چلتے۔ عدالت کا عمل تدریجی ہے، اور 9/11 سے سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو میلر اور اس کے رفقا کے اختیار کردہ "نبوی تعبیر کے اصول" کے رد سے "توبہ کا وقت" دیا گیا تھا، جنہیں انہوں نے 1863 سے بتدریج رد کیا ہے۔ 9/11 سے 18 جولائی 2020 تک سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو توبہ کا آخری موقع دیا گیا، اور اس موقع پر 2020 کے نیشویل اعلامیے میں شریک ہونے والوں کو آزمایا گیا۔ جولائی میں، تزکیہ کے آخری مرحلے کی نمائندگی دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں کے باب 11 کی آیت 11 کرتی ہے۔

اسی امتحانی عمل میں تین امتحانات میں سے دوسرا انجام پاتا ہے۔ دوسرا امتحان بصری امتحان ہے، جس سے پہلے بھوک کا امتحان ہوتا ہے اور جس کے بعد تیسرا امتحان آتا ہے، جو پچھلے دو امتحانات کے برعکس ایک فیصلہ کن کسوٹی ہے۔ جب کنواریاں آدھی رات کو یہ پکار سن کر جاگتی ہیں کہ 'دیکھو! دولہا آتا ہے'، تو ایک گروہ کے پاس ضروری تیل ہوتا ہے اور دوسرا محروم رہ جاتا ہے۔ ملرائٹس نے یہی تجربہ کیا اور ایسا کرتے ہوئے انہوں نے نبوت کے خارجی اور داخلی دونوں سلسلوں کی سمجھ کا اظہار کیا۔

جب انہوں نے گری ہوئی پروٹسٹنٹ کلیساؤں کو دختران بابل ٹھہرا کر دوسرے فرشتے کا پیغام سنایا، تو وہ ایک ایسا پیغام سنا رہے تھے جو ان کے اپنے تجربے سے باہر تھا۔ آدھی رات کی پکار کے پیغام کی منادی کرنے کے لیے، پہلے انہیں ضرورت تھی کہ وہ اپنے آپ کو ان کنواریوں کی حیثیت سے دیکھیں جو ایک ٹھہراؤ کے وقت میں رہی تھیں۔ دانی ایل باب 11 کی آیت 11 اور مکاشفہ باب 11 کی آیت 11 میں داخلی اور خارجی پیغامات جولائی 2023 سے بطور موجودہ سچائی منکشف ہوئے ہیں۔

دانی ایل کے پہلے باب میں دوسری، بصری آزمائش اُس وقت سامنے آئی جب انہوں نے پایا کہ دانی ایل اور اُس کے تین ساتھیوں کے چہرے ان لوگوں کے مقالے میں جو بابلی خوراک کھاتے تھے، 'ظاہری حالت' میں زیادہ خوش رو اور فریب تھے۔ دوسرے باب میں یہ بصری آزمائش ایک نبوتی آزمائش کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے، جو ایک پوشیدہ پیغام کی درست تعبیر کا تقاضا کرتی ہے، اور بالآخر یہ دکھایا جاتا ہے کہ وہ مجسمہ بائبل کی نبوت میں بادشاہیوں کی علامت ہے۔ دانی ایل کے باب اول، دوم اور سوم، مکاشفہ باب چودہ کے پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مکاشفہ چودہ کا دوسرا فرشتہ ملرائی تاریخ کے بیرونی پیغام کو مخاطب کرتا ہے، اور دانی ایل کا باب دوم بھی نبوی تاریخ کے حیوانات کی تمثال کے ذریعے اسی بیرونی سلسلے پر روشنی ڈالتا ہے۔ باب اول میں بصری امتحان دانی ایل اور اس کے تین رفیقوں پر مبنی تھا، لہذا وہ اندرونی سلسلہ ہے۔ نبوت کے بیرونی اور اندرونی سلسلے، جنہیں دانی ایل کے ابواب اول تا سوم کو مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کے ساتھ متوازی رکھ کر پیش کیا گیا ہے، دوسرے فرشتے کے اس پیغام کے حق میں ایک اور شہادت فراہم کرتے ہیں، جو ملرائیوں کے ذریعے پوری ہوئی۔

جب ملرائٹس نے آدھی رات کی پکار کی منادی کو پورا کیا تو انہوں نے ایک بیرونی اور ایک داخلی دونوں طرح کے پیغامات سنائے۔ ان کا بیرونی پیغام مکاشفہ 14 کے دوسرے فرشتے کا ہی پیغام تھا، یوں ملرائٹس کے پیغام کا براہ راست تعلق دوسرے فرشتے اور دانی ایل باب دو کے مجسمے کے ساتھ قائم ہو جاتا ہے۔ یہ مجسمہ بائبل کی نبوت کی بیرونی سلطنتوں کی نمائندگی کرتا ہے، حرفی بابل سے لے کر

جدید بابل تک، جو انسانی مہلت آزمائش کے اختتام پر اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔ ملرائٹس پھر سے بابل کے بیرونی پیغام سے مربوط ہوتے ہیں۔ دانی ایل کا بصری امتحان اس خوراک پر مبنی تھا جس کے کھانے کا اُس نے انتخاب کیا، اور مکاشفہ دس کا پہلا فرشتہ، جو نازل ہوا اور ایک پاؤں زمین پر اور دوسرا سمندر پر رکھا، کے ہاتھ میں ایک کھلی ہوئی چھوٹی کتاب تھی، جسے یوحنا کو کھانے کا حکم دیا گیا۔ پہلا فرشتہ اشتیائے طعام کی علامت ہے اور اس کے بعد ایک بصری امتحان آتا ہے۔ یہ بصری امتحان حق کے داخلی اور بیرونی دونوں خطوط کو شامل کرتا ہے۔

دانی ایل گیارہ کی آیت گیارہ، مکاشفہ گیارہ کی آیت گیارہ کے متوازی، دوبرے ظاہری امتحان کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ امتحان فیصلہ کن کسوٹی پر آ کر ختم ہوتا ہے، جب کنواریاں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان کے پاس تیل ہے یا نہیں۔ یہ اظہار امریکہ میں اتوار کے قانون پر مہلت کے خاتمے سے عین پہلے ہوتا ہے۔ اتوار کے قانون پر مہلت کے خاتمے کی تمثیل 22 اکتوبر 1844 سے کی گئی تھی۔ 22 اکتوبر 1844 سے کچھ پہلے، 17 اگست 1844 کو ملرائٹوں نے پیغام کو امریکہ کی مشرقی ساحلی پٹی پر طوفانی موج کی طرح پھیلا دیا۔

1989 آخری وقت ہے جب کتابِ دانیال کی مہر کھولی گئی، اور جب کتابِ دانیال کی مہر کھولی جاتی ہے تو ہمیشہ علم میں اضافہ ہوتا ہے جس سے عبادت گزاروں کے دو طبقے وجود میں آتے ہیں۔ 1989 ان تین امتحانی سنگ میلوں میں سے پہلا ہے جس کی تمثیل 1798 میں پہلے فرشتے کی آمد سے ملتی ہے۔ جب پہلا فرشتہ 11 اگست، 1840 کو نازل ہوا تو اس نے مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے 9/11 کو نازل ہونے کی تمثیل پیش کی۔ ملرائی تاریخ کی پہلی مایوسی نے دوسرے فرشتے کی آمد کو نشان زد کیا اور 18 جولائی، 2020 اور توقف کے زمانے کے آغاز کی تمثیل بنی۔ ملرائی لوگ بتدریج دوسرے فرشتے کے پیغام پر بیدار ہوئے اور یہ سمجھنے لگے کہ وہ دس کنواریوں کی تمثیل میں وہی کنواریاں ہیں۔ اگست 1844 میں ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ میں وہ پوری طرح بیدار ہو گئے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار جولائی 2023 میں بیدار ہوئے جب آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہر بتدریج کھلنا شروع ہوئی۔

انتظار کی مدت ملرائٹس کے لیے ایکڑٹر میں اسی طرح ختم ہوئی جیسے لعازر کے خاندان کے لیے اُس وقت ختم ہوئی جب یسوع نے لعازر کو زندہ کیا، جو خدمتِ مسیح کا تاجدارانہ عمل بنا، جب لعازر اُس کی خدمت کی مہر بن گیا۔ لعازر کا جی اٹھنا انتظار کی مدت کے خاتمے اور خدا کے لوگوں کی مہر بندی کی نشان دہی کرتا ہے۔ اس کے بعد ہونے والا فاتحانہ داخلہ ملرائٹس کی تاریخ میں نصف شب کی پکار کے پیغام کی منادی کی تمثیل تھا۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت گیارہ کا موضوع جنوب کے بادشاہ کا عروج و زوال ہے اور یہ آیات تیرہ تا پندرہ میں پانیم کی جنگ تک لے جاتا ہے۔ وہ آیات کسوٹی ہیں جہاں ان مردوں اور عورتوں کی پیشانیوں پر مہر لگائی جاتی ہے جنہیں آیت سولہ میں علم کی مانند بلند کیا جانا ہے۔

آیت پندرہ کی تکمیل جنگِ پانیم میں ہوئی، جو مسیح کے قیصریہ فلپی کے دورے کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ وہیں قیصریہ فلپی میں مسیح نے شمعون بن یونا کا نام بدل کر پطرس رکھا، جو ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کی علامت ٹھہرا۔ اس کے بعد سے قریب آنے والی صلیب کی روشنی شاگردوں پر منکشف ہو گئی۔ جب مسیح نے صلیب سے ذرا پہلے شمعون کا نام پطرس رکھا تو یہ ایگزیرٹر کی کسوٹی اور لعزر کی قیادت میں یروشلم میں ظفرمندانہ داخلے کے ساتھ ہم آہنگ تھا۔ 12 تا 17 اگست کی ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ اُس ہلچل سے پہلے سچائی میں آخری استحکام کی نمائندگی کرتی ہے، جو دانی ایل اور مکاشفہ کے باب 11 میں اتوار کے قانون کے زلزلے کے طور پر پیش کی گئی ہے۔

بیٹل کریک میں کام بھی اسی نوعیت کا ہے۔ سینیٹوریم کے رہنماؤں نے نا ماننے والوں کے ساتھ میل جول رکھا ہے، انہیں کم و بیش اپنی مجالس مشاورت میں شامل کیا ہے، مگر یہ گویا آنکھیں بند کر کے کام پر لگ جانا ہے۔ ان میں یہ بصیرت نہیں کہ دیکھ سکیں کہ کسی بھی وقت ہم پر کیا ٹوٹ

پڑنے والا ہے۔ مایوسی، جنگ اور خونریزی کی ایک روح کارفرما ہے، اور یہ روح وقت کے بالکل اختتام تک بڑھتی جائے گی۔ جیسے ہی خدا کے لوگ اپنی پیشانیوں پر مہر کیے جائیں گے—یہ کوئی ایسی مہر یا نشان نہیں جو نظر آئے، بلکہ سچائی میں ذہنی اور روحانی طور پر اس طرح جم جانا ہے کہ انہیں ہلایا نہ جا سکے—جیسے ہی خدا کے لوگ مہر کیے جائیں گے اور ہلانے کے لیے تیار ہوں گے، یہ ہلچل آجائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ خدا کی سزائیں اب زمین پر ہیں، تاکہ ہمیں تنبیہ ملے، اور ہم جان لیں کہ کیا آنے والا ہے۔ مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 10، 252۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی ایگزٹر کیمپ میٹنگ، مسیح کا شمعون کا نام بدل کر پطرس رکھنا، اور لعازر کے جی اٹھنے سے کی گئی۔ وہ جی اٹھنا مکاشفہ باب گیارہ میں دو گواہوں کے جی اٹھنے کی تمثیل ہے۔ آیات دس تا سولہ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی مہر کھلنے کا آغاز آیت گیارہ کی تاریخی تکمیل اور یوکرین کی جنگ کے دوران ہوا۔ جولائی 2023 سے وہ پوشیدہ تاریخ یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے ذریعے مسلسل مہر کشائی کے عمل میں ہے۔

جب ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار مکاشفہ باب گیارہ کی آیت گیارہ میں جی اٹھائے گئے، تو وہ بصری نبوی امتحان شروع ہوا جسے اتوار کے قانون کے وقت مہلت ختم ہونے سے پہلے پاس کرنا ضروری ہے، اور جسے سسٹر وانٹ درندہ کی شبیہ کا امتحان قرار دیتی ہیں۔

خداوند نے مجھ واضح طور پر دکھایا ہے کہ درندہ کی شبیہ مہلت ختم ہونے سے پہلے قائم کی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے وہ بڑی آزمائش ہوگی جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ تمہارا موقف اتنے تضادات کا ایسا گڈمڈ ہے کہ بہت کم لوگ دھوکا کھائیں گے۔

مکاشفہ 13 میں یہ موضوع واضح طور پر بیان کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 11:13-17، مقتبس]۔

یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر لگائے جانے سے پہلے لازماً گزرنا ہے۔ جو سب اپنی وفاداری کو خدا کے حضور اس کی شریعت پر عمل کر کے اور جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے ثابت کریں گے، وہ خداوند خدا یہوہ کے پرچم تلے صف باندھیں گے اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو لوگ آسمانی اصل کی سچائی سے دستبردار ہو کر اتوار کا سبت قبول کریں گے، وہ حیوان کا نشان پائیں گے۔ Manuscript Releases، جلد 15، 15۔

نبوت کا بیرونی سلسلہ دانی ایل باب گیارہ آیت گیارہ کی تاریخ میں منکشف ہوتا ہے، اور اندرونی سلسلہ مکاشفہ باب گیارہ آیت گیارہ میں منکشف ہوتا ہے۔ بیرونی سلسلہ یہ واضح کرتا ہے کہ حیوان کی شبیہ، جو کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے اور جس میں اس تعلق پر کلیسا کا اختیار ہوتا ہے، زندوں کی عدالت کے دور میں کس طرح تشکیل پاتی ہے۔ اندرونی سلسلہ یہ واضح کرتا ہے کہ مسیح کی شبیہ، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، زندوں کی عدالت کے دوران کس طرح تشکیل پاتی ہے۔

تیسرے فرشتے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک وقت اختتام پر 1989 میں شروع ہوئی، جیسا کہ دانی ایل کے گیارہویں باب کی دسویں آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ تب دانی ایل کے بارہویں باب کی کامل تکمیل شروع ہوئی۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنے راستے پر چلا جا؛ کیونکہ یہ باتیں انجام کے وقت تک بند اور مہر کی ہوئی ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدی کریں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانشمند سمجھیں گے۔ دانی ایل 12:9،

گیارہویں باب کی دسویں آیت "پاکیزگی کے عمل" کے آغاز کی نمائندگی کرتی ہے، جسے پہلا فرشتہ خدا سے ڈرنے کی صورت میں پیش کرتا ہے۔ گیارہویں اور بارہویں آیات اس مقام کی نمائندگی کرتی ہیں جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار سفید کیے جاتے ہیں۔ زکریا کی کتاب اس تجربے کی نشاندہی کرتی ہے۔

اور اُس نے مجھے یسوع سردار کاہن کو خداوند کے فرشتہ کے سامنے کھڑا دکھایا، اور شیطان اس کے دینے ہاتھ پر کھڑا تھا تاکہ اس کی مخالفت کرے۔ اور خداوند نے شیطان سے کہا، خداوند تجھے ڈانٹے، اے شیطان! بلکہ خداوند جس نے یروشلم کو برگزیدہ کیا ہے تجھے ڈانٹے! کیا یہ آگ میں سے نکالا ہوا انگارہ نہیں؟ اور یسوع گندے کپڑے پہنے ہوئے تھا اور فرشتہ کے سامنے کھڑا تھا۔ تب اس نے جواب دے کر اُن سے جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا، اس سے گندے کپڑے اتار لو۔ اور اسے کہا، دیکھ، میں نے تیری بدی تجھ سے دور کر دی ہے اور میں تجھے نفیس کپڑے پہناؤں گا۔ اور میں نے کہا، اس کے سر پر ایک پاک عمامہ رکھیں۔ پس انہوں نے اس کے سر پر پاک عمامہ رکھا اور اسے کپڑے پہنائے۔ اور خداوند کا فرشتہ پاس کھڑا تھا۔ زکریا ۱:۳-۵۔

یہ عبارت مسیح کی بطور سردار کاہن حتمی خدمت میں پوری ہوتی ہے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی کرتی ہے۔

"زکریا کا یسوع اور فرشتے کے بارے میں رؤیا کفارے کے عظیم دن کے اختتامی مناظر میں خدا کے لوگوں کے تجربے پر ایک خاص قوت کے ساتھ منطبق ہوتا ہے۔ تب باقی ماندہ کلیسیا بڑی آزمائش اور مصیبت میں ڈالی جائے گی۔ جو لوگ خدا کے احکام کی پاسداری کرتے اور یسوع کے ایمان کو قائم رکھتے ہیں، وہ اڑدہا اور اس کے لشکروں کے غضب کو محسوس کریں گے۔ شیطان دنیا کو اپنی رعایا شمار کرتا ہے؛ وہ بہت سے دعوے دار مسیحیوں پر بھی قابو پا چکا ہے۔ لیکن یہاں ایک چھوٹا سا گروہ ہے جو اس کی بالادستی کی مزاحمت کر رہا ہے۔ اگر وہ انہیں زمین سے مٹا سکے تو اس کی فتح مکمل ہو جائے گی۔ جس طرح اس نے غیر قوموں کو اسرائیل کو تباہ کرنے پر ابھارا، اسی طرح قریب مستقبل میں وہ زمین کی شریک قوتوں کو خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کے لیے بھڑکائے گا۔ لوگوں سے انسانی فرمانوں کی ایسی اطاعت کا تقاضا کیا جائے گا جو الہی قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔" Prophets and Kings, 587.

"عظیم یوم کفارہ کے اختتامی مناظر" یہ ہیں کہ پہلے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائی جاتی ہے، اور بعد ازاں بابل میں فی الحال موجود خدا کے دیگر فرزندوں پر مہر لگائی جاتی ہے۔

جب خدا کے لوگ اُس کے حضور اپنی جانوں کو دکھ دیتے ہوئے دل کی پاکیزگی کی التجا کرتے ہیں تو حکم دیا جاتا ہے، 'گندے کپڑے اتار دو، اور حوصلہ افزا کلمات سنائے جاتے ہیں، 'دیکھ، میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کر دی ہے، اور میں تجھے خوشنما لباس پہناؤں گا۔' زکریا 3:4۔ مسیح کی راستبازی کا بے داغ جامہ خدا کے آزمائے گئے، آزمائشوں میں پڑے ہوئے، وفادار فرزندوں پر پہنایا جاتا ہے۔ حقیر سمجھے جانے والے بقیہ لوگ جلالی پوشاک میں ملبوس کیے جاتے ہیں، اور پھر کبھی دنیا کی آلودگیوں سے ناپاک نہیں ہوں گے۔ ان کے نام برہ کی کتاب حیات میں برقرار رکھے جاتے ہیں، اور ہر زمانے کے وفاداروں میں درج کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے فریب دینے والے کی چالوں کا مقابلہ کیا ہے؛ اڑدھے کی دھاڑنے انہیں ان کی وفاداری سے برگشتہ نہیں کیا۔ اب وہ آزمانے والے کی چالبازیوں سے ابدی طور پر محفوظ ہیں۔ ان کے گناہ گناہ کے موجد پر منتقل کر دیے جاتے ہیں۔ ایک 'صاف عمامہ' ان کے سروں پر رکھا جاتا ہے۔

جبکہ شیطان اپنی تہمتوں پر اصرار کرتا رہا ہے، مقدس فرشتے، جو نظر نہیں آتے، ادھر ادھر آتے جاتے رہے ہیں اور وفاداروں پر زندہ خدا کی مہر لگا رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو برہ کے ساتھ کوہ صیون پر کھڑے ہیں، اور ان کی پیشانیوں پر باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ وہ تخت کے سامنے نیا گیت گاتے ہیں، وہ گیت جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سوا، جو زمین میں سے مول لیے گئے تھے، کوئی سیکھ نہیں سکتا۔ 'یہ وہ ہیں جو جہاں کہیں برہ جاتا ہے اُس کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے مول لیے گئے

تاکہ خدا اور برہ کے لیے پہلی پیداوار ٹھہریں۔ اور ان کے منہ میں کوئی فریب نہ پایا گیا، کیونکہ وہ خدا کے تخت کے سامنے عیب ہیں۔' مکاشفہ 14:4، 5۔

اب فرشتہ کے الفاظ کی کامل تکمیل ہو چکی ہے: 'اب سن، اے یسوع سردار کاہن، تو اور تیرے رفیق جو تیرے سامنے بیٹھتے ہیں؛ کیونکہ وہ تعجب کے نشان ہیں؛ کیونکہ دیکھ، میں اپنے بندہ "شاخ" کو لاتا ہوں۔' زکریا 3:8۔ مسیح اپنی قوم کے فدیہ دہندہ اور نجات دہندہ کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ اب واقعی بقیہ "تعجب کے نشان" ہیں، کیونکہ ان کی مسافرت کے آنسو اور خواری خدا اور برہ کے حضور خوشی اور عزت سے بدل جاتے ہیں۔ 'اُس دن خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلالی ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچ نکلنے والوں کے لیے عمدہ اور خوشنما ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو صیون میں باقی رہ جائے اور جو یروشلیم میں بچا رہے وہ مقدس کہلائیں گے، یعنی ہر ایک جو یروشلیم میں زندوں میں لکھا ہوا ہے۔' اشعیا 4:2، 3۔ انبیا اور بادشاہ، 591، 592۔

مہر بندی دانی ایل کے "پاک کیے گئے، سفید کیے گئے اور آزمائے گئے" کے عمل کا دوسرا مرحلہ ہے۔ آیات گیارہ اور بارہ روس کے آخری عروج و زوال کی نشاندہی کرتی ہیں، جو نبوی معنوں میں "جنوب کا بادشاہ" ہے، اور یہ آیات تیرہ تا پندرہ میں بیان کی گئی پانیوم کی جنگ سے پہلے واقع ہوتا ہے۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کے میلے لباس عظیم یوم کفارہ کے اختتامی مناظر میں مسیح کے ہاتھوں اتار دیے جاتے ہیں، تو انہیں ایک "پاک عمامہ" دیا جاتا ہے، جو دانی ایل کی تیسرا حاکم بنائے جانے کی ترقی کے برابر ہے، اور اس کے ساتھ قرمزی چغہ اور سنہری زنجیر بھی دی جاتی ہے۔ یہی یوسف کو سنہری زنجیر کا تحفہ ملنا، اسے دوسرے حاکم کے منصب پر فائز کرنا، اور بادشاہ کی انگوٹھی عطا ہونا بھی ہے۔ "انگوٹھی" شاہی مہر کی نمائندگی کرتی ہے جس سے حکمران اپنے قوانین پر شاہی مہر ثبت کرتا تھا۔

داریوش نے اپنی مہر کی انگوٹھی سے اُس گڑھے پر مہر لگا دی جہاں دانی ایل کو شیروں کے درمیان ڈال دیا گیا تھا۔

پھر بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور اسے شیروں کے گڑھے میں ڈال دیا۔ تب بادشاہ نے دانی ایل سے کہا، تیرا خدا جس کی تو ہمیشہ خدمت کرتا ہے، وہ تجھے چھڑائے گا۔ اور ایک پتھر لپٹا گیا اور گڑھے کے منہ پر رکھ دیا گیا؛ اور بادشاہ نے اسے اپنی مہر اور اپنے سرداروں کی مہر سے مہر لگا دی تاکہ دانی ایل کے بارے میں ارادہ نہ بدلا جائے۔ دانی ایل 6:16، 17۔

عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "signet" کیا گیا ہے، Strongs میں H5824 ہے، اور یہ بنیادی لفظ H5823 سے ماخوذ ہے؛ اس کے معنی ہیں مہر کی انگوٹھی (بطور منقوش)۔ فرشتے کے سامنے یسوع، شیر دان میں دانی ایل، فرعون کے حضور یوسف ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہ دانی ایل باب بارہ میں دوسرا امتحان ہے جہاں جو لوگ پاک کیے جا چکے ہیں، انہیں "سفید کیا جاتا ہے"، "آزمائے جانے" سے پہلے۔ یہ سلسلے "زربابل"، "سلتنی ایل کے بیٹے" کی صورت میں بھی ظاہر کیے گئے ہیں۔

اُس روز، خداوند لشکروں کا فرماتا ہے، میں تجھے لے لوں گا، اے زربابل، میرے خادم، شلتی ایل کا بیٹا، خداوند فرماتا ہے، اور تجھے مہر کی انگوٹھی کی مانند بنا دوں گا، کیونکہ میں نے تجھے چن لیا ہے، خداوند لشکروں کا فرماتا ہے۔ جی 2:23۔

زربابل کا مطلب "بابل کی اولاد" ہے، اور اس کے باپ شیلنٹیل تھے، یعنی "خدا سے مانگا گیا۔" زربابل دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، جو آخری دنوں میں بابل کی اولاد کو خدا کے گلے میں بلاتا ہے۔ "دعا" کا عنصر ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ وابستہ ہے جو بابل کی آخری اولاد کو باہر نکلنے کو پکارتے ہیں، کیونکہ وہ بیداری صرف دعا کے ذریعے ہی آتی ہے۔

ہم میں حقیقی خداترسی کی بیداری ہماری تمام ضرورتوں میں سب سے بڑی اور سب سے فوری ضرورت ہے۔ اس کی تلاش ہماری اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ خداوند کی برکت پانے کے لیے سنجیدہ

کوشش ضروری ہے؛ یہ اس لیے نہیں کہ خدا ہم پر اپنی برکت نازل کرنے کو آمادہ نہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم اسے قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں اپنا پاک روح دینے کے لیے اُن زمینی والدین سے بھی زیادہ آمادہ ہے جو اپنے بچوں کو اچھے تحفے دیتے ہیں۔ لیکن اعترافِ گناہ، فروتنی، توبہ اور پرخلوص دعا کے ذریعے اُن شرائط کو پورا کرنا ہمارا کام ہے جن پر خدا نے ہمیں اپنی برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ روحانی بیداری کی توقع صرف دعا کے جواب میں ہی کی جا سکتی ہے۔ جب لوگ خدا کے پاک روح سے اس قدر محروم ہوں تو وہ کلام کی منادی کی قدر نہیں کر سکتے؛ لیکن جب روح کی قدرت اُن کے دلوں کو چھوتی ہے تو پیش کیے گئے مواعظے اثر نہیں دیتے۔ خدا کے کلام کی تعلیمات کی رہنمائی میں، ظہورِ روح القدس کے ساتھ، اور صائب دانشمندی کے ساتھ عمل کرتے ہوئے، ہمارے اجتماعات میں شریک ہونے والے ایک قیمتی تجربہ حاصل کریں گے، اور گھر لوٹ کر اصلاح انگیز اثر ڈالنے کے لیے تیار ہوں گے۔

پرانے علم بردار جانتے تھے کہ دعا میں خدا سے کشتی کرنا کیا ہوتا ہے، اور اُس کی رُوح کے انڈیلنے سے فیضیاب ہونا کیا ہے۔ مگر یہ لوگ میدانِ عمل سے رخصت ہو رہے ہیں؛ اور ان کی جگہ پر کرنے کے لیے کون آگے آ رہا ہے؟ ابھرتی ہوئی نسل کا کیا حال ہے؟ کیا انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا ہے؟ کیا ہم آسمانی مقدس میں جاری کام سے آگاہ ہیں، یا ہم اس انتظار میں ہیں کہ ہم بیدار ہونے سے پہلے کوئی مجبور کرنے والی قوت کلیسیا پر نازل ہو؟ کیا ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ پوری کلیسیا احیا پائے گی؟ وہ وقت کبھی نہیں آئے گا۔

کلیسا میں ایسے لوگ ہیں جو تبدیل نہیں ہوئے، اور جو سنجیدہ اور کارگر دعا میں ایک دل ہو کر شامل نہیں ہوں گے۔ ہمیں اس کام میں انفرادی طور پر قدم رکھنا ہوگا۔ ہمیں زیادہ دعا کرنی چاہیے اور کم بولنا چاہیے۔ بدی بہت بڑھ گئی ہے، اور لوگوں کو یہ سکھایا جانا چاہیے کہ روح اور قدرت کے بغیر صرف دینداری کی صورت پر قناعت نہ کریں۔ اگر ہم اپنے دلوں کی جانچ میں لگ جائیں، اپنے گناہوں کو چھوڑیں، اور اپنے برے رجحانات کی اصلاح کریں، تو ہماری جانیں باطل غرور میں نہ پھولیں گی؛ ہم اپنے آپ پر اعتماد نہیں کریں گے، اور ہمیں یہ دائمی احساس ہوگا کہ ہماری قابلیت خدا کی طرف سے ہے۔ منتخب پیغامات، کتاب اول، 121، 122۔

دعا کا سنگِ میل دانی ایل کی کتاب میں بیان کیا گیا ہے، جہاں باب دو میں بیرونی پیغام کو سمجھنے کے لیے ایک دعا، اور باب نو میں پیش کیا گیا باطنی پیغام پورا کرنے کے لیے ایک دعا مذکور ہے۔ زریابل اور اس کے والد شیالٹی ایل دوسری آزمائش میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ دوسری آزمائش حیوان کی شبیہ کی بصری آزمائش ہے، اور یہی مکاشفہ باب گیارہ، آیت گیارہ میں مذکور باطنی آزمائش اور دانی ایل باب گیارہ، آیت گیارہ میں مذکور بیرونی آزمائش کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔

ہم اگلے مضمون میں آیتِ گیارہ پر گفتگو جاری رکھیں گے۔